آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت

®

مئی

۲۰۱۰

سید انتظار حسین شاہ

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تربیع شمس مریخ

ابتداء نظر: 2 مئی 22 بجکر 47 منٹ، **مکمل نظر**: 4 مئی 18 بجکر 9 منٹ، **خاتمہ نظر**: 6 مئی 14 بجکر 10 منٹ

اعمال: منافقوں، حاسدین کو منتشر کرنا۔

نقش: سورۃ فیل

۷۸۶		
۶۸۸	۳۹۰۷	۱۴۶۴
۲۴۴۰	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۱۹
۲۹۳۱	۱۹۵۲	۹۷۶

تسدیس زہرہ مریخ

ابتداء نظر: 6 مئی 20 بجکر 4 منٹ، **مکمل نظر**: 8 مئی 2 بجکر 55 منٹ، **خاتمہ نظر**: 9 مئی 9 بجکر 59 منٹ

اعمال: پیار والفت بڑھانے، پسند کی شادی، افسرانِ بالا کو مہربان کرنے اور تسخیر خلق۔

نقش: سورۃ یوسف

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تربیع زہرہ مشتری

ابتداء نظر: 16 مئی 16 بجکر 30 منٹ، **مکمل نظر**: 17 مئی 15 بجکر 56 منٹ، **خاتمہ نظر**: 18 مئی 15 بجکر 21 منٹ

اعمال: دو ناجائز محبت کرنے والوں میں نفاق

نقش: سورۃ مائدہ (آگے دیا جارہا ہے)

تسدیس شمس مشتری

ابتداء نظر: 16 مئی 23 بجکر 13 منٹ، **مکمل نظر**: 18 مئی 5 بجکر 40 منٹ، **خاتمہ نظر**: 19 مئی 12 بجکر 4 منٹ

اعمال: ترقی ومنزلت، حصول دولت، ناموری

نقش: سورۃ مزمل

۷۸۶		
۵۷۳۰	۴۵۸۴۶	۱۷۱۹۰
۲۸۶۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۰۱۱۶
۳۴۳۸۶	۲۳۹۲۰	۱۱۴۶۰

بقیہ صفحہ نمبر 19 پر

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان

کمالاتِ جفر

اوجِ زہرہ

زہرہ عشق و محبت کا ستارہ ہے۔ اس وقت کسی عورت کو اپنی طبیعت میں دیوانہ کرنا یا کسی مخصوص جگہ شادی کرنے کے لیے عمل کیے جاتے ہیں اور اسی تاثیر کے تحت تسخیر خلق کے لیے بھی علم الجفر سے سریع الاثر عملیات وطلسمات تیار ہوتے ہیں۔ سب سے طاقت ور وقت شرف زہرہ کا ہوتا ہے کیونکہ وہ گزر چکا ہے۔ اوج کی طاقت شرف سے کم ہوتی ہے۔ لیکن کام یہ بھی وہی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ نظرات میں زہرہ مشتری کا قران اور تثلیث کے اوقات بھی اتنے ہی طاقت ور ہوتے ہیں۔ جتنے شرف کے اوقات طاقتور ہوتے ہیں۔ لیکن تجربات سے ثابت ہے بعض اوقات نظرات میں تیار یا استخراج کردہ عملیات اوقات شرف سے زیادہ مؤثر ثابت ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ اس سعد وقت سے ان تمام لوگوں اور افراد کو فائدہ اٹھانا چاہیے جو شرف زہرہ کے وقت استفادہ کرنے سے رہ گئے ہوں۔ اب اس وقت میں کون سے لوگ اور کیا کیا کام لے سکتے ہیں۔ اس کی تفصیل تو ہمیشہ ان اوقات کے آنے پر لکھی جاتی ہے اور جاتی رہے گی۔ لیکن دوبارہ اس کا اعادہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ بعض احباب مضمون پڑھ کر نہیں سمجھ سکتے۔ وہ دوبارہ پوچھنا ضروری سمجھتے ہیں کہ جناب اس وقت کا کیا فائدہ ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بات ذہن نشین کر لیجیے۔ اس دوران وہ احباب جن کا براہ راست تعلق خلقت سے ہو یا کاروبار ایسا ہو جس میں عوام کی آمد آمد ہو۔ جیسے عام دکاندار، سپر سٹورز، ڈاکٹرز، وکیل، طبیب، پراپرٹی ڈیلر، انعامی اسکیمیں چلانے والے ایجنٹ اور خاص کر سیاسی لیڈران کے علاوہ وہ تمام لوگ جن کا ذریعہ آمدن عوام کی آمد سے متعلق ہو۔ کاروبار میں اضافہ کے لیے یہ موثر وقت ہے۔ عورتوں کی اندرونی امراض کے لیے شفا کے لیے اعمال بھی تیار ہوتے ہیں۔

زہرہ کو برج جوزا کے 22 درجہ پر اوج ہوتا ہے۔ اس سال زہرہ کو اوج ماہ مئی 2010ء میں ہوگا۔ اس کا وقت 12 مئی 2010 بروز بدھ شام 18 بجکر 37 منٹ سے شروع ہوگا اور اس کا اختتام 13 مئی بروز جمعرات 2010 کو دوپہر 14 بجکر 32 منٹ پر ہوگا۔ اس دوران ہمیں زہرہ کی تین ساعتیں ملیں گی۔ پہلی ساعت زہرہ 12 مئی کو رات 23 بجکر 18 منٹ تا 24 بجکر 9 منٹ یعنی 09-00 تک ہوگی۔ دوسری ساعت 13 مئی صبح 5 بجکر 20 منٹ پر شروع ہوگی اور سورج طلوع ہونے کے بعد یعنی صبح 6 بجکر 27 منٹ پر ختم ہوجائے گی۔ تیسری اور آخری ساعت دوپہر 13 بجکر 18 منٹ پر شروع ہوکر 13 بجکر 26 منٹ پر ختم ہوجائے گی۔ آپ نے جو بھی کام یا عمل تیار کرنا ہے اسی دوران مکمل کرنا ہے، بہت اچھا وقت ہے۔

اس موقع کی مناسبت سے ایک آسان سا عمل دے رہا ہوں۔ جو شخص بھی ناراض ہوگا یا کسی کو اپنی جائز محبت میں دیوانہ کرنا ہو تو ایک تانبے کا چراغ تیار کر کے قبل از وقت تیار رکھیں۔ اس چراغ میں سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 165 کے اعداد کا نقش مربع قمر یا زہرہ کی تثلیث میں کندہ کرلیں۔ آیت پاک حب کے لیے کافی مشہور ہے۔ اس کے اعداد 1492 ہیں۔ یہ نقش چراغ میں پیندے میں کندہ ہوگ۔ اب نام طالب مع والدہ اور مطلوب مع والدہ ایک سطر میں بسط کر کے لکھیں۔ ان کے درمیان لفظ محبت یا اسم الٰہی ودود بھی شامل کریں۔ اس کے نیچے دوسری سطر میں آیت مبارکہ کو الگ الگ حروف میں لکھیں۔ دونوں سطور کو آپس میں امتزاج دیں۔ امتزاج دینے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے ایک حرف نام کی سطر کا لیں پھر آیت کی سطر کا لیں۔ اس طرح یہ عمل بار بار دہرائیں۔ اس سے ایک تیسری سطر تیار ہوگی۔ اس حاصلہ تیسری سطر کی تکسیر کریں۔ جب زمام نکل آئے تو تمام تکسیر کے اعداد سے ایک نقش مربع پُر کریں اور اس کے چاروں طرف تکسیر کے پہلوئے راست اور چپ کے حروف کو آپس میں امتزاج دے کر حروف لکھیں۔ اس نقش کا فتیلہ بنائیں اب روغن گاؤ اور شہد ملا کر تانبے کے اس چراغ میں ڈالیں جس کے پیندے

میں نقش کندہ ہے۔ اس چراغ پر صاف روئی لپیٹیں اگر مذکورہ شخص کا استعمال شدہ کپڑا مل جائے تو سونے پر سہاگہ ہوگا۔ چراغ کو روشن کریں فتیلے کا رخ مطلوب کے گھر کی سمت ہو اور روشن کریں۔ خود پاس بیٹھ کر تصور سے آیت کریمہ کا ورد کریں۔ جب تک چراغ جلتا رہے اسی جگہ موجود رہیں۔ عملیات میں اس عمل کا صرف ایک فتیلہ لکھا گیا ہے کہ ایک ہی فتیلہ روشن کرنے کے دوران مطلوب حاضر ہوگا یہ ناممکن ہے۔ میرے تجربہ میں سات دن سے گیارہ دن کا وقت حاضری ہے۔ اگر کسی شخص نے اس آیت پاک کی سوالاکھ زکات اصغر نکالی ہوئی ہے وہ عمل تیار کرے تو سات دن میں کام بن جاتا ہے۔ ایک دن کی حاضری والحایات سچ ہے لیکن اس میں مؤکلات، اعوان وغیرہ استخراج کیے جاتے ہیں اور باموکل عزیمت تیار ہوتی ہے لیکن اس میں ذراسی بے احتیاطی ناکامی کا سبب بن جاتی ہے یا رجعت ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ایک بات ذہن میں رکھ لیں، جائز مقاصد میں کامیابی ہوتی ہے۔ ناجائز توقعات مت کریں، آگ کا کام ہے جلانا یہ نہ ہو کہ خود جل کر راکھ ہو جائیں۔ نہ رہے گا بانس اور نہ بجے بانسری۔ مختصراً مثال سے سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں۔

مثلاً سطر اول: اسماعیل بن نوشین اسے یوں لکھیں۔

اس م اع ی ل ن وش ی ن

دوسری سطر: یحبونھم کحب اللّٰہ: ی ح ب و ن ھ م ک ح ب ال

امتزاج: ای س ح م ب اوع ن ی ھ ل م ن ک وش ب ی ان ل

24 حروف کی تکسیر کا زمام **21** سطور میں نکلے گا۔ بطور مثال **6** حروف کی مثال دیتا ہوں۔

مثلاً = ال ل ھ ھ د

وا ھ ل ھ ل

سطر اس = ل و ھ ال ھ سطر چپ

ھ ل ل وا ھ

زمام = ھ ھ ال و ل

ال ل ھ ھ د

اوپر مثال کے حروف **24** ہیں۔ ان کی **21** سطور میں زمام نکلا پہلی سطر کے اعداد **810** ہیں۔ **21** سطور سے ضرب دیا تو

810 x 21 = 17010 ہوئے۔ ان کا نقش مربع پُر ہوا۔

17010 - 30 = 16980 ÷ 4 = 4245

امتزاجی حروف یہ ہوئے۔ الـلـھـھـب، بسـنـنـل۔ لـحـحـعـعـب۔ بننمما۔ ایـیشـشـن۔ نوو ککو۔ وحـحـیـیـا

نقش جس کا فتیلہ بنے گا

۷۸۶

جبرائیل

۴۲۵۲	۴۲۵۵	۴۲۵۸	۴۲۴۵
۴۲۵۷	۴۲۴۶	۴۲۵۱	۴۲۵۶
۴۲۴۷	۴۲۶۰	۴۲۵۳	۴۲۵۰
۴۲۵۴	۴۲۴۹	۴۲۴۸	۴۲۵۹

عزرائیل — سرافیل

مربع نقش جو چراغ میں کندہ ہوگا

۷۸۶

جبرائیل

۳۷۲	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۱	۳۷۷
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۰
۳۷۵	۳۶۹	۳۶۸	۳۸۰

عزرائیل — سرافیل

اس کے نیچے عزیمت بھی لکھیں۔

الحب فلاں بن فلاں علے حب و عشق فلاں بن فلاں حاضر شود بحق آیت پاک یحبونھم کحب اللّٰہ تاحبا للّٰہ العجل الساعۃ الوحا

۞۞۞

اوجِ زہرہ

اصل والا اصول نشست پنجم

سیّد اظہر علی بخاری، آزاد کشمیر

دنیا میں محبت و پیار خلوص کم ہوتا جا رہا ہے۔ لڑائی جھگڑے معمول کی بات بن گئے ہیں۔ دو گھڑی سکون کی خاطر حضرت انسان سرگرداں ہے۔ خود وفا کرتا نہیں اور وفا کا طلب گار بنا ہوا ہے۔ ارے نادان تو خود وفا کر تجھے بھی وفا ملے گی۔ تو دل نہیں لگاتا بلکہ پھینکتا ہے اور جا بجا پھینکتا ہے۔ غرض اور مطلب نے تجھے آنکھوں کی بصارت کے ہی نہیں بلکہ دل کی بصیرت سے بھی محروم کر دیا ہے۔ اب بھی وقت ہے آنکھیں کھول کر اس سراب سے نکل۔ ایسا نہ ہو کہ تیرا یہ غرض تیرے لیے وبال جان بن جائے۔ میاں کو دیکھو بیوی کے عیب ڈھونڈ رہا ہے اور دوسرے کی بیوی سے دل لگائے بیٹھا ہے۔ ارے کم بخت اگر وہ اچھی ہوتی تو اس کا میاں کہیں اور کیوں سکون تلاش کرتا۔ اپنے گھر میں ہی رہ، سکون مل جائے گا۔ زوجہ محترمہ کو دیکھو خاوند میں ایسے ایسے نقص تلاش کرتی ہے جو خود انسان کو بھی معلوم نہیں۔ بھائی بھائی سے نالاں، پڑوسی ساتھی سے پریشان، دکاندار فریبی سے گریزاں۔ غرض ہر کوئی ایسے ہی بے مقصد ماحول پیدا کر کے اپنے لیے ملک وملت کے لیے بوجھ بنا ہوا ہے۔ جہاں واقعی کسی غلط فہمی کے باعث فتنہ گر لوگوں کے چالبازیوں سے یا خود دل نہ لگنے کے باعث لڑائی جھگڑا کے سبب یا کسی اور حکمت سے ناراضگی ہے، ماننے والا مان نہیں رہا، آنے والا آ نہیں رہا، سننے والا سن نہیں رہا، طالب مطلوب کے لیے تڑپ رہا ہے، عاشق معشوق کے بنا بے قرار ہے۔ خاندان میں بے برکتی، لڑائی جھگڑا، روٹھ کر جانے والا واپس نہیں آ رہا۔ غرض کسی قسم کے بھی حالات ہوں۔ اللہ رب کریم نے ستارہ زہرہ کے اندر یہ خاصیت رکھی ہے کہ درج بالا تمام عوامل کے حل میں موثر ثابت ہوتا ہے اور اگر یہ ستارہ اپنی سعادت کی منزل اوج میں ہو تو نا اُمیدوں کے لیے بہار ثابت ہوتا ہے۔ یہ اس اللہ کی کرم فرمائی ہے تو ہے کہ **12** مئی **2010** میں اس ستارہ کو اوج کی منزل حاصل ہو رہی ہے۔ سبھی عاملین کاملین اور اب تو قارئین آئینہ قسمت تک اس خاص موقع سے فائدہ اٹھا کر خود اپنے لیے اور اپنے دوست احباب چاہنے والوں کے لیے خاص عملیات وتعویذات تیار کرتے ہیں جن کے موثر ہونے میں کوئی شک نہیں۔ اعمال تو بہت سے ہوتے ہیں اور ہیں لیکن جو چیز انسان کے اپنے تجربے میں ہو اس کی بات ہی کچھ اور ہوتی ہے۔ میری ذاتی تحقیق رائے اور تجربے میں (**26** سال پر محیط) ہے وہ یہ کہ ابجد قمری ملفوظی اور ابجد عربی عددی کو ملا کر کسی آیت حُب یا اسم مبارک کے اعداد نکال کر شرف زہرہ، اوجِ زہرہ سعد نظر تثلیث مشتری زہرہ، قمر زہرہ اور ساعت سعید میں عمل لکھا یا پڑھا جائے تو تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ بارہا بار تجربہ میں آچکا ہے کہ حیران کن حد تک جلدی اور پائیدار کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اپنے اس تجربے کو بلا بخل فقط محبت محترم سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کی خاطر تحریر کر رہا ہوں۔ تیار کیجیے، دعاؤں میں یاد رکھیے۔ خصوصاً میرے دادا محترم سیّد حفیظ علی شاہ، دادی صاحبہ، قبلہ والد محترم جناب سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی (سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی صاحب) کے لیے دعاؤں کا طالب ہوں اور مرحومین کی بلندی درجات کے لیے فاتحہ ضرور پڑھیں۔ خصوصاً میرے بزرگوار سیّد عصر علی شاہ قلندر دوراں کی صحت یابی کے لیے خصوصی دعا کی اپیل ہے۔

اس سال اوج زہرہ **12** مئی شام **06:37** سے شروع ہوگا اور **13** مئی بعد از ظہرین **02:32** پر ختم ہوگا۔ اس دوران ساعت زہرہ کی تلاش کریں جو سعد ہو۔ اسی دن قمر بھی شرف میں ہوگا، عطارد بھی مستقیم ہو رہا ہے۔ ساتھ ہی **13** مئی سے مریخ بھی اوج میں آ رہا ہے۔ یوں یہ وقت بہت ہی باکمال ہو گیا ہے، ضرور فائدہ اٹھائیں۔ خود بھی اپنے لیے تیار کر لیں۔ شاہ زنجانی صاحب سے بنوالیں یا مجھ سے رجوع کریں۔ ساری زندگی سکون سے گزرے گی۔ امید ہے اس وقت کو ضائع نہیں کریں گے۔ نقش آتشی چال کے ساتھ ذوالکتابت ہے، مربع جمالی ہے۔

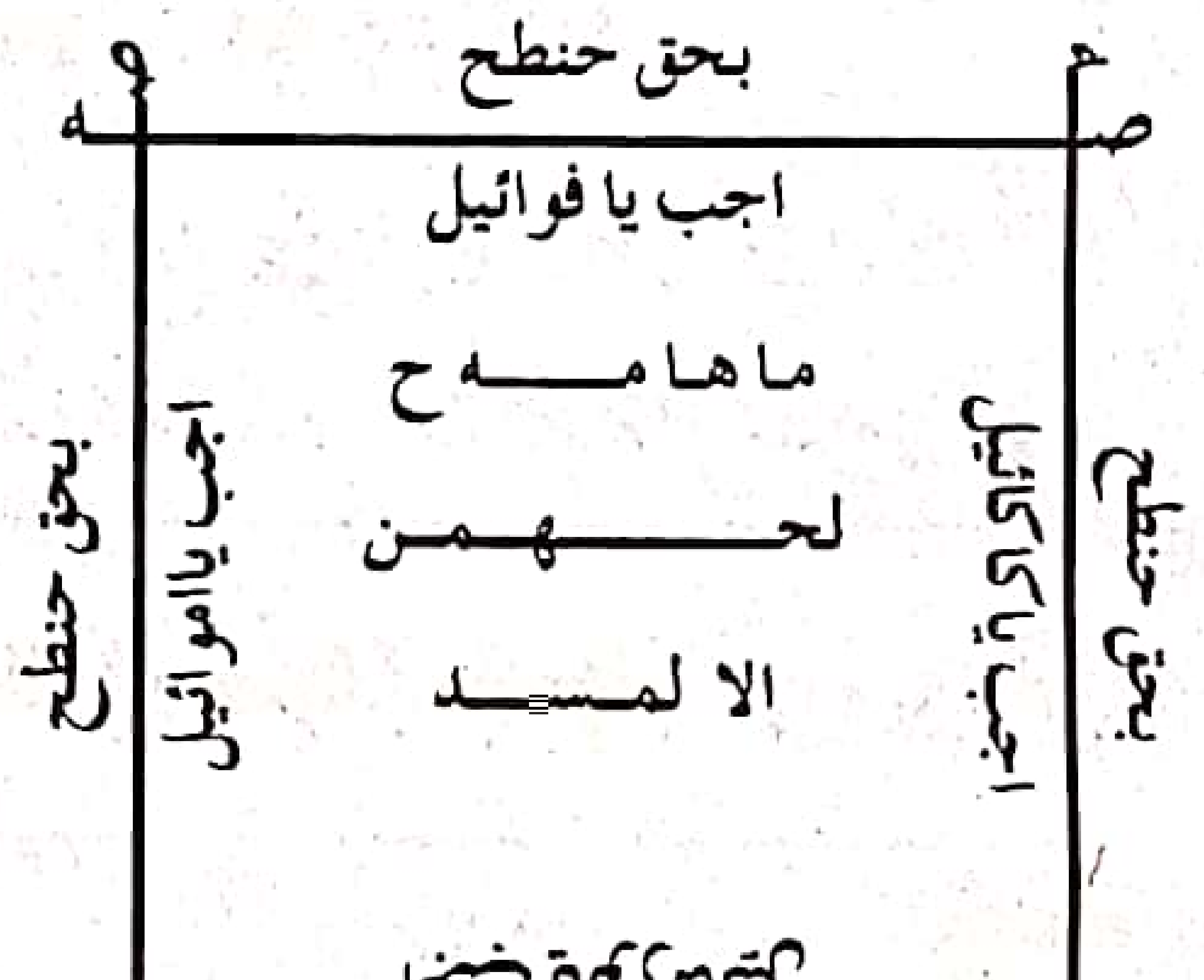
		۷۸۶ الودود	
د	و	د	و
۳۱۲	۴۷۹	۳۱۲	۴۷۹
۴۸۰	۳۱۵	۳۱۱	۴۷۶
۴۷۷	۳۱۰	۴۸۱	۳۱۴

یا اللہ الودود یا محمدؐ حمعسق

کھیعص یا اللہ الودود یا محمدؐ

یا الٰہی بحق محمدؐ و آل محمدؐ میری فلاں حاجت پوری فرما

یاد رہے کہ اللہ پاک کے اسم ودود کے اعداد مکتوبی اور عربی ابجد سے نکالے گئے ہیں کچھ خانوں میں جو اعداد آپ کو تکرار کرتے نظر آتے ہیں اس کی وجہ نقش ذوالکتابت کا مخصوص طریقہ اور اسم باری تعالیٰ کے حرف **ودود** میں واؤ اور دال دو، دو مرتبہ ہے۔ یقیناً سمجھ گئے ہوں گے۔ اس پشت پر طلسم زہرہ اگر بنائیں تو زیادہ مؤثر ہوگا۔ طلسم زہرہ یہ ہے۔



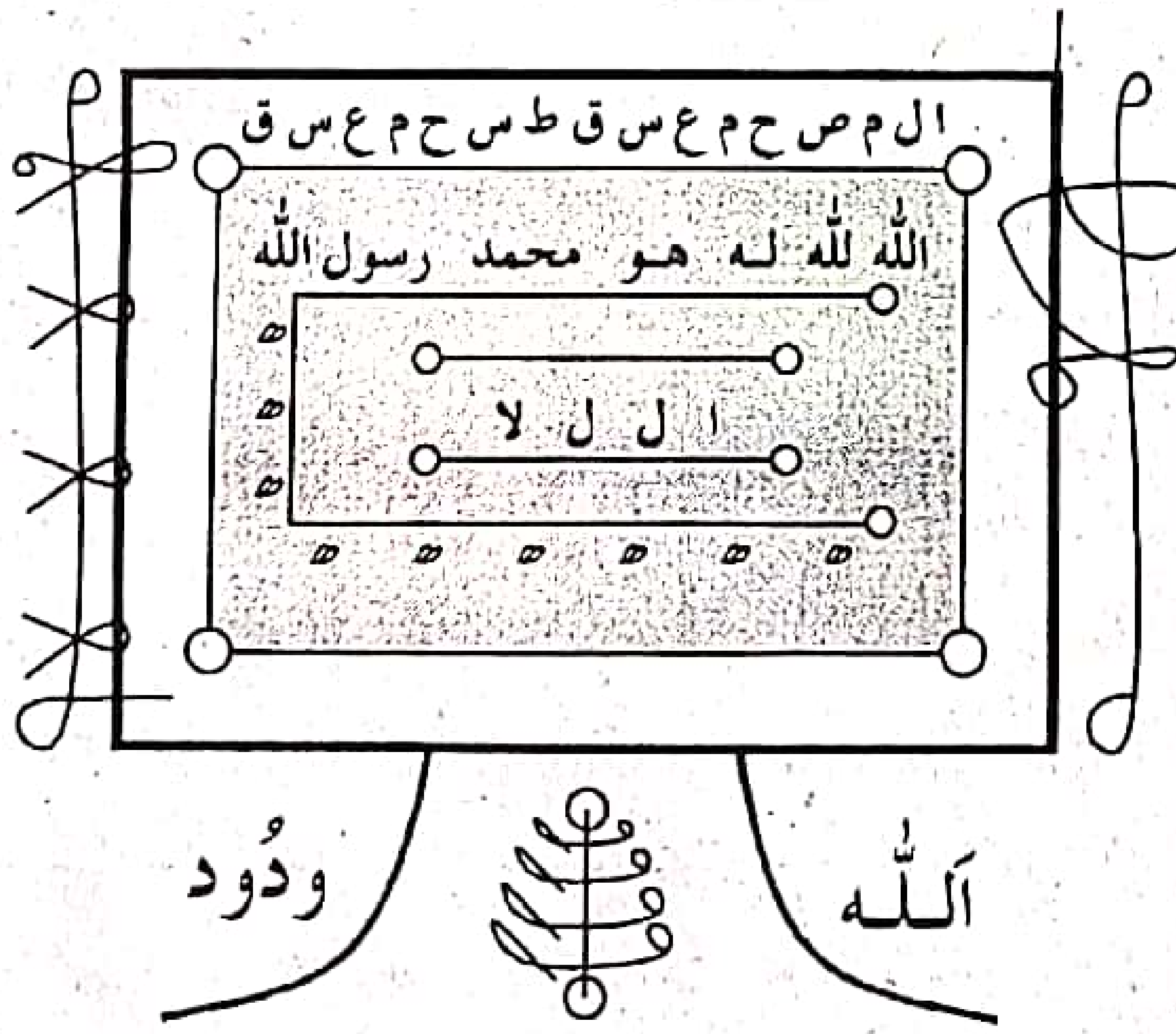
بحق مقلب القلوب یا ودود فلاں بن ...... علی حب فلاں بن ...... دل مطلوب فریفتہ شود برکت ایں طلسم دفع قاطع نحوست فلاں بن فلاں

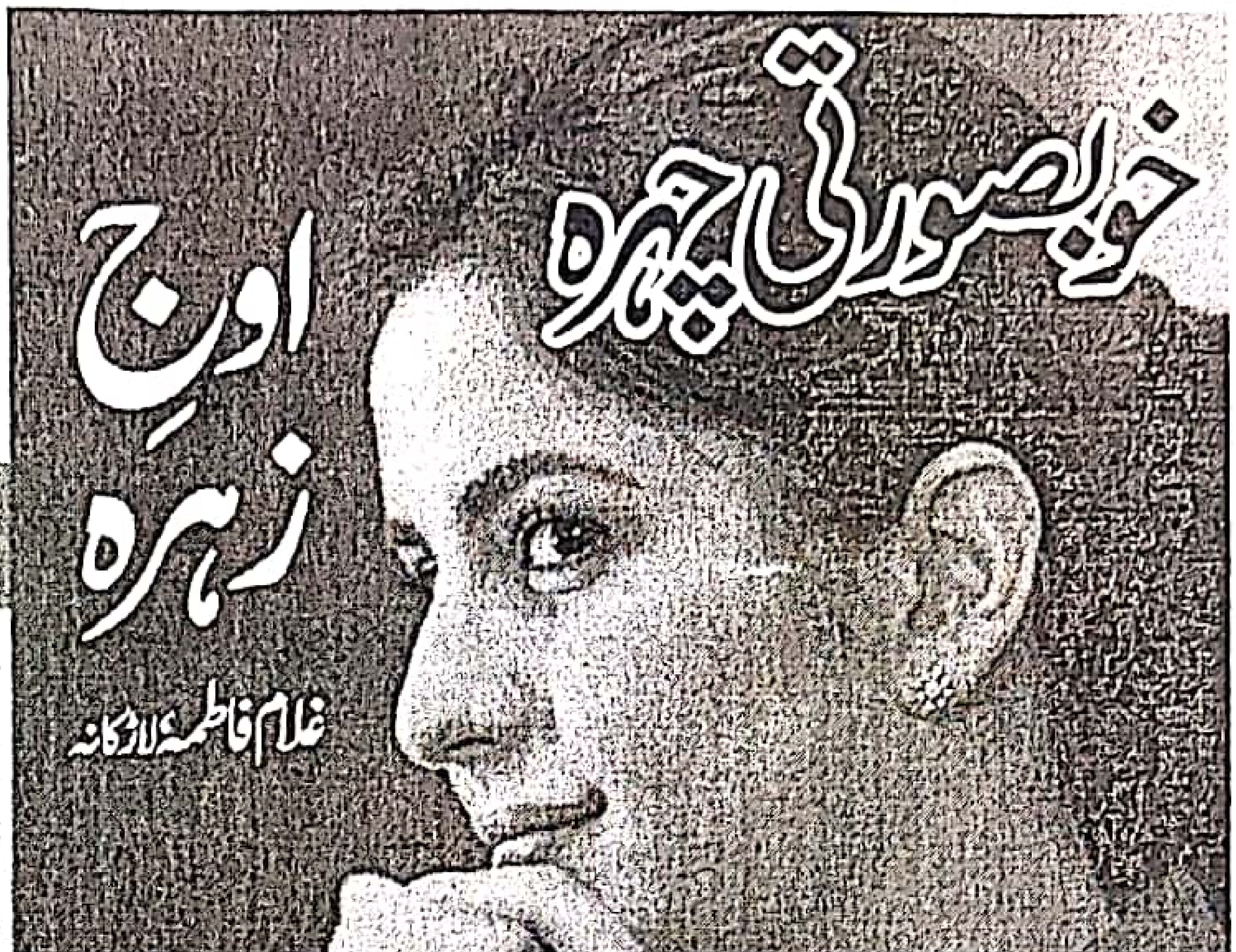
کرشمہ کاریٔ جفر
اوجِ زہرہ طلسم گل بکاؤلی

حکیم سید شعیب الرحمٰن شاہ، ایبٹ آباد

اس سال اوجِ زہرہ **12** مئی **2010**ء کو شام **06:37** منٹ پر قائم ہوگا۔ **13** مئی **2010** کو دوپہر **2:32** منٹ پر قائم ہوگا۔ طلسم گل بکاؤلی حکیم افلاطون مولانا عبدالصمد گیلانی کا ایک خاص عمل ہے۔ یہ طلسم خصوصی طور پر تسخیر رجوع خلق کے لیے پر تاثیر ہے۔ میری کتاب انوار الجفر حصہ اول جو کتابت کر رہا ہوں۔ جس کو بھی ادارہ آئینہ قسمت شائع کریگا۔ یہ طلسم جب تیار ہو جائے تو اس پر **(111)** مرتبہ سورۃ مزمل شریف پڑھ کر دم کریں۔ اس کا ثواب چودہ معصومینؑ کو بخشیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔

۸	۱۱	۱۲۳۵۰	۱
۱۲۳۴۹	۲	۷	۱۲
۳	۱۲۳۵۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۲۳۵۱





قارئین کرام! رسالہ آئینہ قسمت گزشتہ تین سالوں سے زیر مطالعہ ہے اور سالانہ زنجانی جنتری بھی ہر سال شوق سے پڑھتی ہوں۔ دونوں تحفے میرے پسندیدہ ہیں۔ محترم شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کو مبارکباد دیتی ہوں اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس روحانی رسالہ کو دن بہ دن ترقی عطا فرمائے۔ آمین

گزشتہ کافی عرصہ سے روحانی رسالے تقویم جنتریاں پڑھتی آئی ہوں اور اچھے اچھے مضامین نظر سے گزرتے رہے ہیں۔ میرا بھی شوق تھا کہ میں بھی اس روحانی فیلڈ میں حصہ لے لوں اور دکھی دل انسانوں کی خدمت کروں۔ سو پہلی بار پھولوں جیسے پیارے قارئین کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔ امید ہے کہ میری یہ پہلی کاوش قارئین کو پسند آئے گی۔

سیارہ زہرہ پیار محبت، شادی، عزت، شہرت اور خوبصورتی چہرہ سے منسوب ہے۔ اوجِ زہرہ کے مبارک وقت میں ہر قسم کے مجرب عملیات شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اس دفعہ میں خصوصی عمل برائے خوبصورتی چہرہ لے کر حاضر ہوئی ہوں۔ یہ عمل خواتین اور حضرات کے لیے یکساں فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ سیارہ زہرہ عورت سے منسوب ہے اور حسن جمال خوبصورتی اسی سیارہ سے منسوب ہے۔ بہت ساری پریشان خواتین اپنے بگڑتے ہوئے چہرے کو سنوارنے کے لیے عجیب قسم کے صابن پاؤڈر کریم لوشن استعمال کرتی ہیں۔ ہزاروں میں سے کسی ایک عورت کو ہی فائدہ نصیب ہوتا ہے۔

کیونکہ ہر ایک عورت کی خواہش ہوتی ہے کہ داغ دھبے ختم ہو جائیں اور چہرہ صاف شفاف حسین و خوبصورت نظر آئے۔ لوگ ان کے حسن و جمال کی تعریف کریں تو اس عمل سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔

طریقہ

اس نقش مبارک کو بوقت اوجِ زہرہ ساعت میں عرق گلاب زعفران عنبر کی مشترکہ سیاہی سے سفید کاغذ پر تیار کریں۔ ایک نقش گلے میں ڈالنا ہے اور ایک نقش کو پانی میں گھول کر نہار منہ اس پانی سے اپنے چہرہ کو دھوئیں۔ کچھ دنوں کے استعمال سے چہرہ میں نکھار پیدا ہوگا۔ خوبصورتی میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ اس نقش کو شادی شدہ اور غیر شادی شدہ خواتین استعمال کرسکتی ہیں۔

اوقات اوجِ زہرہ

ابتداء: 12 مئی 6 بجکر 37 منٹ شام

خاتمہ: 13 مئی 2 بجکر 32 منٹ دوپہر تک

نقش خوبصورتی چہرہ

۷۸۶			
۴۸۷۴	۴۸۷۷	۴۸۸۱	۴۸۶۷
۴۸۸۰	۴۸۶۸	۴۸۷۳	۴۸۷۸
۴۸۶۹	۴۸۸۳	۴۸۷۵	۴۸۷۲
۴۸۷۶	۴۸۷۱	۴۸۷۰	۴۸۸۲

اوجِ زہرہ
طلسم محبت دائمی

ابن غلام محمد

آپ کی خدمتِ اقدس میں ایک عمل کی تفہیم کا مضمون بغرض اصلاح خود پیش کرر ہا ہوں۔ آپ بذریعہ رسالہ آئینہ قسمت اصلاح فرمادیں تا کہ آپ کی قلم نافع الخلائق ثابت ہو اور مفید العوام ہو۔

(1) وجہ تالیفِ مضمون ہٰذا: دادو سندھ کے کالج روڈ محلہ مزدور آباد میں النور کلینک کے نزدیک مکان نمبر **1014-15/16** میں رہائش پذیر استاد حکیم عبدالرزاق منگی کا بھیجا ہوا کتاب مکاشفات اسرار کا صفحہ نمبر **251-250** سے عائلی نقشبندی کا طلسم محبت دائمی ہے۔ جس کے بارے میں درج ہے کہ یہ عمل حضرت کاش البرنی مرحوم نے اپنے لختِ جگر کے نام معنون کیا تھا۔

(2) یہ عمل طلسمی کب تیار کیا جاتا ہے؟ یہ طلسم صرف چودھویں کی رات قمری سے شروع کیا جاتا ہے۔ جسے استقبال شمس وقمر کہا جاتا ہے۔ جبکہ استقبال شمس وقمر رات کو اور دن کو کسی وقت بھی ہوسکتا ہے۔ گویا یہ عمل رات اور دن میں صرف چودھویں قمری تاریخ کو کیا جاتا ہے۔ اس سے انحراف عمل طلسم باطل ہے۔

(3) استقبال شمس وقمر کہاں واقع ہو؟ یوں تو ہر چودھویں کی رات یا چودھویں کے دن سے یہ طلسماتی عمل کیا جاسکتا ہے۔ اگر استقبال نیرین درج ذیل بروج کے ان درجات پر واقع ہو تو طلسم تالیف قلب میں تیز ترین اور موثر ترین ہوتا ہے۔

بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
درجات	×	۱۴	۸	۲۰	۹	۷
	×	۱۵	×	۲۱	۱۴	۹
	×	۲۱	×	۲۷	×	۱۰
	×	×	×	×	×	۱۴
						۱۰

بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
درجات	۱۴	۱۶	۸	۴	۱۹	۳
	×	×	×	×	×	×
	×	×	×	×	×	×
	×	×	×	×	×	×

(4) کیا یہ عمل استقبال خسوف القمر میں درست ہے؟ قاعدہ قانون تنجیمی یہ ہے کہ استقبال شمس وقمر کو نحس اکبر شمار کیا ہے۔ اسے مقابلہ کا نام دیا جاتا ہے اور جس طرح مقابلہ نحس ہے۔ اسی طرح شمس وقمر کا قران بھی نحس شمار ہوتا ہے۔ شمس سے قمر اتصال کرے تو قران کہلاتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی کوکب اتصال کرے تو وہ احراق کہلاتا ہے۔ یعنی وہ کوکب/نجم جل رہا ہے۔ قمر اگر شمس سے قران کرے تو خود غائب ہوجاتا ہے۔ زمین پر طبعاتی قاعدہ انعکاس نور ختم ہوجاتا ہے۔ اسے کسوف کا نام دیا گیا ہے جسے فارسی زبان اصطلاح میں سورج گرہن کہا جاتا ہے اور عام طور پر ان تاریخوں کو اماوس کی راتیں یا تاریخیں کہا جاتا ہے یا قمر غائب اور غروب کی تاریخیں کہا جاتا ہے۔ ان دنوں قمری تاریخ **29** یا **30** کی ہوتی ہے اور یہی دونوں تاریخیں بھی اماوس کی شمار ہوتی ہیں۔ جبکہ کسوف کا وقت دن یا رات کو ان دونوں تاریخوں میں سے کسی ایک میں ہوتا ہے۔ اسی طرح استقبال قمری **13** یا **14** تاریخ میں سے کسی ایک تاریخ میں واقع ہوتا ہے۔ انہیں دونوں تاریخوں میں سے کسی ایک میں عمل خسوف ہوتا ہے۔ علم نجوم کے مطابق استقبال یا خسوف اور قران یا کسوف نحس مواقع یا اوقات شمار ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی ہے کہ قواعد نجوم میں چودھویں تاریخ سے قران/ اماوس کی **29** / **30** تاریخوں تک ناقص النور کا زمانہ کہا جاتا ہے، جو بالکل نحس اوقات ہیں۔ ان تاریخوں میں عداوت طلاق اور تنزلی کے عملیات وطلاسم تیار کیے جاتے ہیں۔ جبکہ عشق ومحبت اور ترقی کے عملیات وطلاسم ہلال تا بدر کے دوران تیار کیے جاتے ہیں۔ جو زاید النور کا زمانہ کہلاتا ہے۔ جس میں عملیات حب مطلق تیار نہیں کیے جاتے اور جاسکتے۔

(5) یہاں پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ مکاشفات اسرار میں درج طلسم محبت دائمی کا عمل از عائلی نقشبندی کس طرح درست ہوا یا ممکن ہوگا؟ یا

اس دوران کا یہ عمل کیسے درست ہے؟ کیا اسرار ہیں؟ اگر یہی اسرار سمجھ میں آ جائیں تو لوگ سورۃ الفیل اور سورۃ اللہب بھی محبت کے عملیات تیار کر سکتے ہیں اور اسی طرح اسماء الحسنیٰ بھی شامل ہیں۔ اس میں اسرار یہ ہے کہ قمر قران کے بعد ہلال بن کر مغرب کے افق پر بوقت مغرب طلوع ہوتا ہے اور مشرق کی سمت جلالی کو سفر کرتا ہے۔ یہ سارا زمانہ زاید النور کا کہلاتا ہے۔

گویا شمس سے قمر دور ہوتا جاتا ہے اور شب استقبال کی شب یا روز کو اعلان مخالفت کر دیتا ہے یا عین مخالف ہوتا ہے اور اپنے دوسرے وجود کا ثبوت پیش کرتا ہے کہ اگر تو آفتاب ہے تو میں بھی مہتاب ہوں۔ اسی لیے یہ دشمنی کی نظر ہے۔ جبکہ بدر سے قران کی طرف کا سفر اگرچہ ناقص النور کے وقت کا کہلاتا ہے۔ البتہ اس میں نیر اصغر (قمر) نیر اکبر (شمس) کی طرف جاتا ہے اور ایک دوسرے میں جذب ہو کر مدغم ہو جاتے ہیں اور قمر کا وجود گویا ختم ہو جاتا ہے۔ بالفاظ دیگر یہ وحدت الوجود ہو جاتے ہیں۔ جبکہ ہلال تا بدر کا زمانہ وحدت الشہود کا زمانہ ثابت ہوتا ہے۔ اب بھی وحدت الشہودی مسلک والے سخت طبیعت کے مالک ہیں۔ ان سے بعض اوقات بغض، عداوت، کینہ اور نفرت کی باتیں نکل جاتی ہیں۔ ایسا ان کی سخت گیری کی وجہ سے اور جلالی سفر کی وجہ سے ہے اور یہ بھی درست ہیں جبکہ وحدت الوجودی ملک والے نرم اور ملائم طبیعت کے مالک ہیں۔ ان سے بعض اوقات حد سے زیادہ عشق و محبت، الفت و مؤدت کی باتیں نکل جاتی ہیں۔ جس پر شریعت سے بظاہر تصادم نظر آتا ہے۔ ایسا ان کی نرم گیری، نرم دلی اور جمالی سفر کی وجہ سے ہے اور یہ بھی درست ہے۔

گویا صوفیوں کی باتیں بعض اوقات شریعت کے خلاف نظر آتی ہیں۔ اسی طرح عاملی نقشبندی کا یہ طلسمی عمل بھی نجوم کے اوقات کے خلاف نظر آ رہا ہے۔ اس لیے عام قاری اور مبتدی نجوم و جفر کی سمجھ سے باہر ہے۔ چنانچہ یہ عمل طلسمی اوقات خسوف اور کسوف میں بھی ممکن ہے۔ مگر آپ لوگ نہ کریں تو اچھا ہے کیونکہ جس عمل کی نیت میں یقین محکم نہ رہے اس پر عمل پیہم نہیں ہو سکتا۔ جس سے قدرت خفا اور عمل خطا ہو جاتا ہے۔ اس طرح نہ طلسم کارگر ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی تعویذ چلتا ہے۔ عمل کرنے کی جگہ کیسی ہو؟ اس عمل کے لیے ایک خالی کمرہ چوکور بنایا جاتا ہے۔ جو مقامی آبادی کے خلل اور دخل سے دور ہوتا ہے۔ جس کے اندر مرکز مان کر ایک دائرہ بنایا جاتا ہے اور اس کے **360** درجات مقرر کیے جاتے ہیں۔ جن میں **180** درجات شمالی اس عمل طلسمی میں کام آتے ہیں۔ پھر ہر درجہ کے لیے ایک وقت کا استخراج کیا جاتا ہے۔ عمل کی ابتدا تا انتہا نہایت پابندی کے ساتھ کی جاتی ہے۔ ورنہ عمل طلسم پورا نہیں ہوتا۔

جس کمرے میں یہ طلسمی عمل کیا جاتا ہے۔ اس کو پاک چکنی مٹی سے پوچا / چوپا دیا جاتا ہے اور فرش پر اسی پاک مٹی سے لیپ دیا جاتا ہے۔ پھر اس پر جیومیٹریکل دائرہ بنا کر درجات مقرر کیے جاتے ہیں۔ درجات کے فاصلے نہایت احتیاط سے مقرر کیے جاتے ہیں۔ جو مساوی الفاصلہ ہوتے ہیں۔ دیواروں پر اگربتی اور عود کی خوشبو سلگائی جاتی ہے اور طاق میں عطر چنبیلی، خس، حنا میں سے کسی ایک کو رکھا جاتا ہے تا کہ ماحول خوشبودار ہو جائے۔ یہ عطر تیز یا بھینا بھینا عامل کے دماغ کی قوت کے مطابق ہوتا ہے کیونکہ بعض حضرات خوشبو سے سر میں درد اور چکر کے علاوہ اکتاہٹ محسوس کرتے ہیں اور بعض کو غش آ جاتی ہے اور جو حضرات خوشبو کے ماحول کے بجائے بدبو کے ماحول میں گھبراہٹ، اکتاہٹ اور کسی قسم کی ذہنی پریشانی محسوس نہیں کرتے۔ وہ یہ عمل نہ کریں تو اچھا ہے کیونکہ ان کو کامیابی نہیں ملتی۔ کیونکہ خوشبوعات کا عملیات محبت اور عملیات مؤکلات میں گہرا تعلق واسطہ ہے۔ من موہنی عطریات بھی تیار کیے جاتے ہیں۔ جس کی مثال ادارہ آئینۂ قسمت کا عطر تسخیر محبوب ہے۔

(6) عمل طلسم محبت کیسے تیار کیا جاتا ہے؟ جب مذکورہ جدول کے مطابق نیرین (شمس و قمر) ان پر درجات پر یا ان کے قریب (آگے یا پیچھے) استقبال کرتے ہیں تو عمل شروع کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں شمس یا قمر کا ایک طالع میں ہونا ضروری ہے۔ ورنہ یہ عمل شروع نہیں کیا جا سکتا۔ اس عمل میں موم سفید کے دو پتلے بنائے جاتے ہیں۔ جو ایک مرد اور ایک عورت کا ہو سکتا ہے۔ دونوں مرد یا دونوں عورتوں کے ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ پتلے فریقین کی مشابہت دیں۔ (چنانچہ کچھ حضرات موم کے پتلوں پر فریقین کے فوٹو لگاتے ہیں، جو ایسا کرتے ہیں۔ ان کا یہ اجتہاد عملیاتی درست ہے۔ کیونکہ استاد حکیم طمطم ہندی کا یہی مذہب تھا اور کچھ عاملین حضرات کا مسلک حکیم طمطم ہندی پر ہے اور ان کے عملیات کی تقلید کرتے ہیں۔ جس کی ایک جھلک جناب سیّد شعیب الرحمٰن شاہ

ایبٹ آبادی کے عملیات رحمکار یہ میں دیکھی جاسکتی ہے۔) پھر ان موم پتلیوں پر اعداد مرتبہ اول، مرتبہ دوم یا مرتبہ سوم کے مطابق لکھنا ہے۔ جو مطلوب اور طالب کے مطابق ہوں گے۔ چونکہ یہ عمل مشہور اعداد (۲۲۰، ۲۸۴) کے قاعدہ کے مطابق ہے۔ جن کے حروف (رک، رفد) ہیں۔ آپ اعداد مطلوب و طالب کو اعداد متحابہ درجہ اول، درجہ دوم اور درجہ سوم کے مطابق تحویل کرلیں۔ (اس بارے میں تفصیل حضرت کاش البرنی مرحوم کی کتاب جذب القلوب میں ملاحظہ فرمالیں۔) اعداد متحابہ پر اختصار سے بھی لکھیں۔ تب بھی لمبا مضمون ہو جائے گا۔ اس لیے کتاب مطبوعہ سے رجوع کریں۔

(7) طلسم پر عمل کس طرح کریں؟ آپ نے زائچہ شمس و قمر مؤرخہ **26** جون **2010**ء کو دیکھا ہے۔ اس میں صفر درجہ **360** درجہ پر شمس موجود ہے اور بالمقابل **180** درجہ پر قمر موجود ہے۔ اس مرتبہ کا قمری استقبال ان درجات کے قریب ہے۔ جو عملیات و طلاسم محبت کے لیے مؤثر ہیں۔ جبکہ اس درجہ پر قمری گرہن بھی واقع ہو رہا ہے۔ چنانچہ شمس و قمر کے نقاط پر دونوں پتلیوں کو کھڑا کرنا ہے۔ طالب کو کہاں کھڑا کرنا ہے اور مطلوب کو کہاں کھڑا کرنا ہے۔ اس بارے میں علماء عملیات و طلاسم جو فرمائیں۔ البتہ میری رائے یہ ہے کہ شمس کے درجہ پر طالب کھڑا ہوگا اور مطلوب کو قمری استقبالی درجہ پر کھڑا کریں گے اور روزانہ مساوی فاصلہ کے درجات کو مساوی اوقات میں قمری درجات کے ساتھ ساتھ مطلوب کی پتلی کو طالب کی پتلی کی طرف بڑھاتے جائیں گے۔ عین نقطہ/ درجہ استقبال کے وقت سے عمل شروع کریں گے اور عین قران کے وقت پر عمل ختم کریں گے۔ اختتام پر دونوں پتلیوں یا تصویری مومی پتلیوں کو سینہ با سینہ متصل کر کے عمل جذب القلوب پورا کرنا ہے۔ پھر اس جاذب و مجذوب عمل کے طلسم کو کسی مخفی اور پوشیدہ جگہ پر رکھ دیں۔

(8) یہ عمل طلسمی کہاں استعمال کیا جاتا ہے؟ یہ عمل ان خواتین و مردمان پر استعمال کیا جاتا ہے جو ایک دوسرے کی شکل دیکھ رکھی ہو اور ایک دوسرے کو جانتے ہوں۔ چنانچہ اس میں نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے معروف طریقہ کی ضرورت نہ ہے۔ اگر شامل کیا جائے تو حرج نہ ہے۔ ان دیکھے فریقین پر بے اثر اور غیر مؤثر ہے۔ خواہ ناکح و منکوحہ بھی کیوں نہ ہوں۔ اس عمل میں شکل وصورت کا دیکھنا لازمی ہے۔ جتنا طالبین ایک دوسرے کو زیادہ جانتے ہوں گے اتنا عمل اور طلسم زیادہ مؤثر اور سریع ہوگا۔ اساتذہ کرام نے ایسے عملیات کے لیے اور خواتین کی محبت، تسخیر یا ان کے قلب کو کھینچنے اور اس میں الفت پیدا کرنے کے لیے بروج کے درج ذیل درجات مقرر کیے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

طلاسم محبت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
تسخیر خواتین امراء حکام وسلاطین		۱				۹
عملیات جلب قلب عورت		۱ ۴			۴۱	۱ ۱۰ ۱۴
عملیات عشق و محبت خواتین		۱۴	۱	۱		۲۸
عملیات الفت واقف الطالبین		۱ ۱۴				۹ ۱۴ ۲۲

طلاسم محبت	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
تسخیر خواتین امراء حکام وسلاطین	۸ ۱۳		۱۹	۱۶	۱۶	۲۳
عملیات جلب قلب عورت	۸ ۱۳	۱۶	۱۹	۱ ۱۶	۷ ۱۶ ۲۹	۲۳ ۲۷
عملیات عشق و محبت خواتین	۸ ۱۳		۲۴			۲۳
عملیات الفت واقف الطالبین	۸	۱۶	۲۴	۱ ۵۰ ۷ ۱۶	۷	۱۸ ۲۳

(9) یہ طلسم کب تک مؤثر رہتا ہے؟ جب تک دونوں پتلے مومی یا تصویری یکجا و سینہ با سینہ سے جدا کریں گے تو محبت ختم ہو جائے گا یا ہونا شروع ہو جائے گی یا محبت فریقین کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ محبت بائیں پستان کے نیچے اور دل میں ہوتی ہے تو جہاں دل خوف و خطرات میں

دھڑکتا اور پھڑکتا ہے۔ وہاں دل محبت والفت میں بے تاب و بے قرار ہو کر پھڑکتا ہے۔ لیکن دو پستانوں کے درمیان ایک نقطہ مرکزی ایسا ہے جہاں محبت کی آگ جلتی رہتی ہے۔ جس کی حدت وحرارت سے بدن پگھلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ چہرے پر اداسی چھا جاتی ہے، بلکہ مرجھا جاتا ہے۔ پھر رنگ زرد پڑنا شروع ہو جاتا ہے اور خون کی کمی ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ طالب اپنے مطلوب کے فراق میں تڑپتا ہوا علیل ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات طالب عشق ومحبت میں مر جاتے ہیں جبکہ موجودہ زمانہ میں یہ امکان کم ہے۔

(10) کیا یہ طلسم دشمنوں پر بھی مؤثر ہے؟ ہاں یہ بغض، کینہ اور عداوت رکھنے والے دشمن کو دوست بنانے کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ عمل اس وقت کیا جاتا تھا۔ جب ایک مرد کسی عورت (لڑکی) کو کسی شادی بیاہ کے موقع پر دیکھتے یا سفر کے دوران دیکھتے مگر انجان برادری اور مقام ہونے کی وجہ سے یا آپس میں بول نہ سکنے کی بنا پر پتہ نہ ہونے کی وجہ سے اسیر زلف تو ہو گئے اور دل دے بیٹھے مگر مسافر کو دل دینے کی سزا بھگتنے لگے تو علماء عملیات نے ایسا عمل دریافت کیا جو تجربات پر پورا اترا۔ آج کل یہ موٹر لاریوں اور ریل گاڑیوں یا میلوں اور تقریبات میں شرکت وسفر کے دوران واردات قلبی ہو جانے پر یہ طلسمات کام آتے ہیں۔ اگرچہ موبائل فون کا زمانہ آچکا ہے۔ موبائل فون پر بات تو کرا سکتے ہیں۔ ایک مرد وزن کے درمیان جسمانی وصال کے اسباب شرعی پیدا نہیں کر سکتے۔ اگرچہ غیر شرعی تو ہر روز ہو رہے ہیں۔

(11) کیا سال **2010ء** میں ایسے دائمی محبت کے طلسمات کے اوقات بمطابق طریقہ کار عائلی نقشبندی کے مطابق ہیں۔ اگر ہیں تو اس کی تفصیل کیا ہے؟ ذیل کے اوقات . پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق ہیں اور جن پر ستار کا نشان ہے، وہ گرہن کے اوقات ہیں۔

تاریخ استقبال	وقت استقبال	درجات بروج دقیقہ - درجہ
30 جنوری	11 بجکر 19 منٹ	اسد 10-15
28 فروری	21 بجکر 39 منٹ	سنبلہ 09-59
30 مارچ	7 بجکر 27 منٹ	میزان 09-17
28 اپریل	17 بجکر 20 منٹ	عقرب 08-07
28 مئی	4 بجکر 08 منٹ	قوس 06-33
26 جون☆	16 بجکر 31 منٹ	جدی 04-46
26 جولائی	6 بجکر 38 منٹ	دلو 02-60
24 اگست	22 بجکر 6 منٹ	حوت 01-26
23 ستمبر	14 بجکر 18 منٹ	حمل 00-15
23 اکتوبر	6 بجکر 38 منٹ	حمل 29-33
21 نومبر	22 بجکر 28 منٹ	ثور 29-18
21 دسمبر☆	13 بجکر 15 منٹ	جوزا 29-21

تاریخ قران	وقت قران	درجات بروج دقیقہ - درجہ
14 فروری	7 بجکر 52 منٹ	دلو 25-18
16 مارچ	2 بجکر 02 منٹ	حوت 25-10
14 اپریل	17 بجکر 30 منٹ	حمل 24-27
14 مئی	6 بجکر 5 منٹ	ثور 23-09
12 جون	16 بجکر 16 منٹ	جوزا 21-24
12 جولائی☆	00 بجکر 42 منٹ	سرطان 19-24
10 اگست	8 بجکر 9 منٹ	اسد 17-25
8 ستمبر	15 بجکر 311 منٹ	سنبلہ 15-41
7 اکتوبر	23 بجکر 46 منٹ	میزان 14-24
6 نومبر	9 بجکر 53 منٹ	عقرب 13-40
5 دسمبر	22 بجکر 37 منٹ	قوس 13-29
4 جنوری	14 بجکر 4 منٹ	جدی 13-39

آپ ان اوقات استقبال قمر اور قران قمر کو اپنے مقامی وقت میں تبدیل کر لیں۔ اگر آپ ایسا نہ کر سکتے ہوں تو ادارہ آئینہ قسمت سے راہنمائی حاصل کر لیں۔ چونکہ یہ عمل عین وقت استقبال قمر سے عین وقت قران تک ہے۔ اس

لیے راہنمائی لینا لازمی اور اشد ضروری ہے۔

ویسے تو یہ عمل بغیر درجات خاص در بروج کے ہو سکتا ہے۔ پھر بھی درجہ استقبال اور درجہ قران کا جاننا لازمی ہے تا کہ ان کے درمیان روزانہ رفتار قمر کے مطابق نشانات/ درجات لگائے جا سکیں اور وقت کی تقسیم پوری کی جا سکے۔ یہی عمل جناب عائلی نقشبندی صاحب سے پوچھنے اندرون سندھ کا آدمی گیا تو اس نے چائے پلانے کے بعد بھگا دیا اور فرمایا کہ نا اہل کو یہ عمل نہیں سمجھانا چاہیے۔ کیونکہ نا اہل آدمی پہلے تو غلط جگہ پر استعمال کرتا ہے۔ نہیں تو پھر اس عمل کو سنبھال کر نہیں رکھ سکتا۔ پھر ہر نا اہل آدمی تک پہنچ سکتا ہے۔ چنانچہ میرے نزدیک تو فضل محمود نقاش بھی نا اہل آدمی ہے۔ اس نے رسالہ آئینہ قسمت کے ذریعے سے ایسے قیمتی اور اساتذہ کرام کے صدری راز افشاء کر دیے ہیں جو کسی قیمت اساتذہ نجوم وجفر اور اساتذہ وماہرین عملیات نہیں بتایا کرتے تھے اور پوری زندگی میں کوئی ایک آدھا شاگرد بناتے تھے جو تمام آزمائشوں پر پورا اترتا تھا۔ تب وہ عملیات کا حق دار بنتا تھا۔ یا پھر وہ اس استاد کی اور اس کے خاندان کی اتنی خدمت کرتا تھا کہ اس کی آدھی زندگی ختم ہو جاتی تھی اور استاد قریب الرگ ہو کر یا بہت ضعیف العمر ہو کر یہی خاندانی مجرب عمل اور صدری راز بتاتا تھا۔ ورنہ وہ عمل اپنے سینے میں دبا کر قبر میں دفن ہو جاتا تھا۔ کیونکہ یہ صدری اور خاندانی عملیات بالخصوص حب اور بغض کے ایٹمی راز اور ایٹمی ہتھیاروں کی طرح اہم اور قیمتی ہوتے تھے اور ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ اگر غلط وقت پر اور غلط جگہ پر استعمال ہو جائیں تو بڑی تباہی مچاتے ہیں۔ جیسا کہ آج کل امریکہ پاکستان اور ڈاکٹر عبدالقدیر خاں کے علاوہ طالبان یا دہشت گردوں کے متعلق پروپیگنڈا اور واویلا کر رکھا ہے کہ یہ پاکستانی ایٹمی راز اور ایٹمی اسلحہ دہشت گردوں کے ہاتھ لگ سکتا ہے۔ اسی طرح کا خطرہ دنیا کے ہر انسان کو ان نجوم وجفر اور عملیات کے ماہرین اساتذہ کرام سے ہے۔ کیونکہ ان کے عملیاتی راز کسی نا اہل اور دہشت گرد عامل کے ہاتھ لگ سکتے ہیں۔ جو دنیا میں بڑی تباہی پھیلائیں گے۔ پھر کسی بھی شریف خاندان کی عفیفہ لڑکی یا عورت کی عزت محفوظ نہ رکھیں گے۔ اگرچہ قیامت کے نزدیک زنا عام ہو جائے گا۔ ممکن ہے وہ عملیات کے ذریعہ نہ ہو البتہ مذہب سے دوری اور اخلاق کی کمزوری سے ضرور عام ہوگا۔

بقیہ: دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

تربیع زہرہ زحل

ابتداء نظر: 17 مئی 17 بجکر 39 منٹ، **مکمل نظر**: 18 مئی 13 بجکر 18 منٹ، **خاتمہ نظر**: 19 مئی 8 بجکر 59 منٹ

اعمال: حاسدین، مخالفین میں فتنہ وفساد، ناجائز تعلقات کے خاتمہ کیلئے

نقش: سورۃ مائدہ

۷۸۶		
۲۱۲۱۳۶	۵۶۵۶۹۸	۷۰۷۱۲
۴۹۴۹۸۶	یہاں مقصد لکھیں	۳۵۳۵۶۰
۱۴۱۴۲۴	۲۸۲۸۴۸	۴۲۴۲۷۴

مقابلہ مشتری زحل

ابتداء نظر: 18 مئی 2 بجکر 35 منٹ، **مکمل نظر**: 23 مئی 10 بجکر 37 منٹ، **خاتمہ نظر**: 29 مئی 10 بجکر 18 منٹ

اعمال: حاسدین ودشمنوں کے مرتبہ میں کمی کے لیے

نقش: سورۃ فیل (پہلے دیا جا چکا ہے)

تثلیث شمس زحل

ابتداء نظر: 18 مئی 5 بجکر 3 منٹ، **مکمل نظر**: 19 مئی 5 بجکر 26 منٹ، **خاتمہ نظر**: 20 مئی 5 بجکر 53 منٹ

اعمال: نیک طلب حاجات ہر قسم، حل المشکلات کے لیے

نقش: نادعلی

۷۸۶			
۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۰۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۱	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۱۱	۱۶۰۴	۱۶۰۱
۱۶۰۰	۱۶۰۰	۱۰۹۹	۱۶۱۰

کمالاتِ جفر

اوجِ مریخ

قوت بدنی و مغلوبیٔ دشمناں

حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان

مریخ پانچویں آسمان کا پُر جلال ستارہ ہے۔ جو دنیا کے شر و فساد اور جنگ اور اونچے مراتب کے لوگوں سے خصوصاً فوجی افسروں اور بادشاہ سے متعلق ہے یہ ڈیڑھ سال میں بارہ بروج کا دورہ طے کرتا ہے۔ جب شرف کے درجہ پر پہنچتا ہے تو اپنی تمام طاقتوں اور رعنائیوں سے جلوہ گر ہوتا ہے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ اس وقت تمام نحس اثرات اس سے پیدا ہوں بلکہ وہ اپنے ذاتی اور ماحولی خواص جو نیک بھی ہوتے ہیں۔ دنیا پر اثر انداز کرتا ہے۔ یہ بات تو سب جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے وقت کے اندر بہت سی تاثیرات پوشیدہ کر رکھی ہیں۔ کوئی وقت اچھا ہے، کوئی نحس ہے۔ کوئی کسی کام کے لیے موثر ہے اور کوئی کسی کام کے لیے ہے۔ یہ بات ساعات کی تفصیل میں بآسانی معلوم کی جاسکتی ہے۔ جیسا کہ میں نے اوپر لکھا ہے مریخ قوت وشجاعت کا ستارہ مانا گیا ہے۔ اس سے آدمی میں ہمت و جرأت پیدا ہوتی ہے۔ کارہائے نمایاں انجام دینے اور مہم بازی کی قوت بھی اسی ستارہ سے متعلق ہے۔ علماء جفر نے اس سے خصوصاً دو اہم کام لیے ہیں۔ ایک فتح یابی کے لیے۔ خواہ وہ کسی کام یا مقابلہ کے لیے ہو اور دوسرا قوت بدنی کے لیے اس کے علاوہ سحر جادو وغیرہ کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔

مریخ جب دائرۃ البروج کا دورہ کرتا ہوا برج اسد کے **19** درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے ایک قوت بلندی کی حاصل ہوتی ہے جسے نجوم کی اصطلاح میں درجہ اوج کہتے ہیں۔ مریخ کے گھر یعنی حمل میں **19** درجہ پر شمس کو شرف حاصل ہوتا ہے تو شمس کے گھر برج اسد کے **19** درجہ پر مریخ کو درجہ اوج حاصل ہوتا ہے۔ یہ ایک سریع التاثیر وقت مانا گیا ہے۔ اس سال مریخ کو شرف کا درجہ تو نہیں مل سکا لیکن یہی غنیمت ہے کہ اوج کا باقوت وقت مل گیا۔ نقوش کی درجہ بندی میں نقش طبعی مسبع یعنی **7x7** کا نقش مریخ سے منسوب ہے۔ اس نقش کے **49** خانے ہوتے ہیں۔ اس کے کل اعداد **175** ہوتے ہیں جو یا لطیف یا ولی کے اعداد ہیں۔ چنانچہ جو لوگ اپنے مخالفین پر فتح پانا چاہتے ہیں یا مقدمہ یا مقابلہ کی کھیلوں میں اس کی قوت سے مدد لے لیکن نقش کے اوپر دونوں اسماء الٰہیہ ضرور لکھے۔ اس وقت کے دوران عمل یا نقش تیغ بندی بھی تیار ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو انجانی یا راستہ بھٹکی ہوئی دشمنوں کی چلائی ہوئی گولی سے تحفظ چاہتے ہوں وہ نقش تیغ بندی بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔ اس نقش کی تیاری کا دعویٰ تو بہت کرتے ہیں۔ لیکن تجربہ ضروری ہے۔ میرا مشاہدہ ہے کہ اگر نقش تیغ بند مرغی کے گلے میں یا بکری کے گلے میں باندھ کر چھری چلائی جائے تو نہ کاٹے گی اور اگر پستول کی گولی فائر کی جائے تو زخمی نہ ہوگی۔ نقش تیغ بند کی خاصیت ہے۔ اس کے علاوہ فتح مندی کی لوحیں بھی تیار ہوتی ہیں۔

سات کے عدد کو جس کا اس نقش سے تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر اسے نوازا ہے۔ دنیا بھر کی اقوام میں سات کا عدد کسی نہ کسی وجہ سے متبرک مانا گیا ہے۔ مثلاً سات آسمان، سات زمین، سات طبقات، سات سمندر، بہشت، دوزخ کے اللہ نے سات طبقات رکھے ہیں۔ کلمہ کے سات الفاظ ہیں، ہفتہ میں سات دن ہیں۔ غرض یہ کہ اس عدد کی قوت عظیم ہے۔ اس لیے اس نقش میں بھی عظیم قوتیں پوشیدہ ہیں۔ اس وقت ایک خاص عمل قوت بدنی کا تیار ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو مختلف بدنی امراض میں مبتلا ہوں اور بدن میں کمزوری محسوس کرتے ہوں اور باوجود اعلیٰ سے اعلیٰ ادویات کے آرام نہ ملتا ہو۔ وہ طلسمی انگوٹھی تیار کر کے استعمال کریں۔ اپنے نام معہ والدہ کے اعداد میں **62** کا اضافہ کریں۔ پھر اس میں **1631** کا مزید اضافہ کر کے **28** پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے اس کا حرف بنا کر آگے طیش کا اضافہ لوہے کی انگوٹھی پر ساعت مریخ میں کندہ کر کے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنیں اور ہر وقت پہنے رکھیں۔ اگر مردانہ قوت درکار ہو تو **1003** کا اضافہ کرلیں۔ اس سال اوجِ مریخ کا وقت **14** مئی **2010** بروز جمعہ تا صبح **00-17** منٹ پر شروع ہو کر **16** مئی **2010** بروز اتوار صبح **4** بجکر **40** منٹ تک رہے گا۔ اس دوران ہمیں مریخ کی **8** ساعتیں ملیں گی، کافی طویل وقت میسر ہوگا۔ **14** تاریخ کو ہمیں پانچ ساعتیں اور **15** تاریخ کو **2** ساعتیں اور **16** کو آخری ایک ساعت ملے

گی۔ ان کی تفصیل آپ کو اسی رسالہ میں مل جائے گی یا ساعت کی کتب میں ملے گی۔ لیکن میں موقع کی مناسبت سے ایک الگ اور اچھوتا عمل دے رہا ہوں۔ جو لوگ حصول روحانیت میں سرگرداں ہیں وہ اس دوران اگر سورۃ "النجم" کی زکوٰۃ ادا کرلیں تو بہت سے اسرار منکشف ہوں گے۔

اپنے نام معہ والدہ کے اعداد میں یا حَسِیْبُ یا متین کے اعداد شامل کریں۔ پھر ان میں آیت فتوح کے اعداد شامل کریں۔ ان سے ایک نقش مسبع پُر کریں۔ اس کے خواص مندرجہ ذیل ہوں گے، ہر حاجت پوری ہوگی، افسران اور بالا لوگوں کے نزدیک معزز ہوں گے، کاروبار میں برکت ہوگی، مخالفین اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیں گے، مقابلہ میں کامیابی ہوگی، ضعف بدن دور ہوگا، سحر و جادو سے نجات ہوگی، جن لڑکیوں کی شادی میں بندش بذریعہ سحر ہوگی وہ ختم ہوگی اور گھر آباد ہو جائے گا، ناگہانی آفت سے حفاظت ہوگی۔ باقی بعد از استعمال خود تجربات سے معلوم ہوگا۔

نام: سرفراز احمد زاہد **1134**

اسماء الٰہیہ: **580**

آیت فتوح نصرٌ من اللّٰہ تا قریب **1302**

3016

168

7 ÷ 2848

406 - 2

۷۸۶

جبرائیل

۴۳۸	۴۴۴	۴۵۰	۴۰۶	۴۲۰	۴۲۶	۴۳۲
۴۴۶	۴۵۲	۴۰۸	۴۱۵	۴۲۱	۴۳۴	۴۴۰
۴۵۴	۴۱۰	۴۱۷	۴۲۳	۴۲۹	۴۳۵	۴۴۸
۴۱۲	۴۱۹	۴۲۵	۴۳۱	۴۳۷	۴۴۳	۴۴۹
۴۱۴	۴۲۷	۴۳۳	۴۳۹	۴۴۵	۴۵۱	۴۰۷
۴۲۲	۴۲۸	۴۴۱	۴۴۷	۴۵۳	۴۰۹	۴۱۶
۴۳۰	۴۳۶	۴۴۲	۴۵۵	۴۱۱	۴۱۸	۴۲۴

میکائیل — کہیعص — اسرافیل — حمعسق — عزرائیل — دردائیل — تنقفیائیل — الحی

رحمکاریہ جفر طلسم اوجِ مریخ

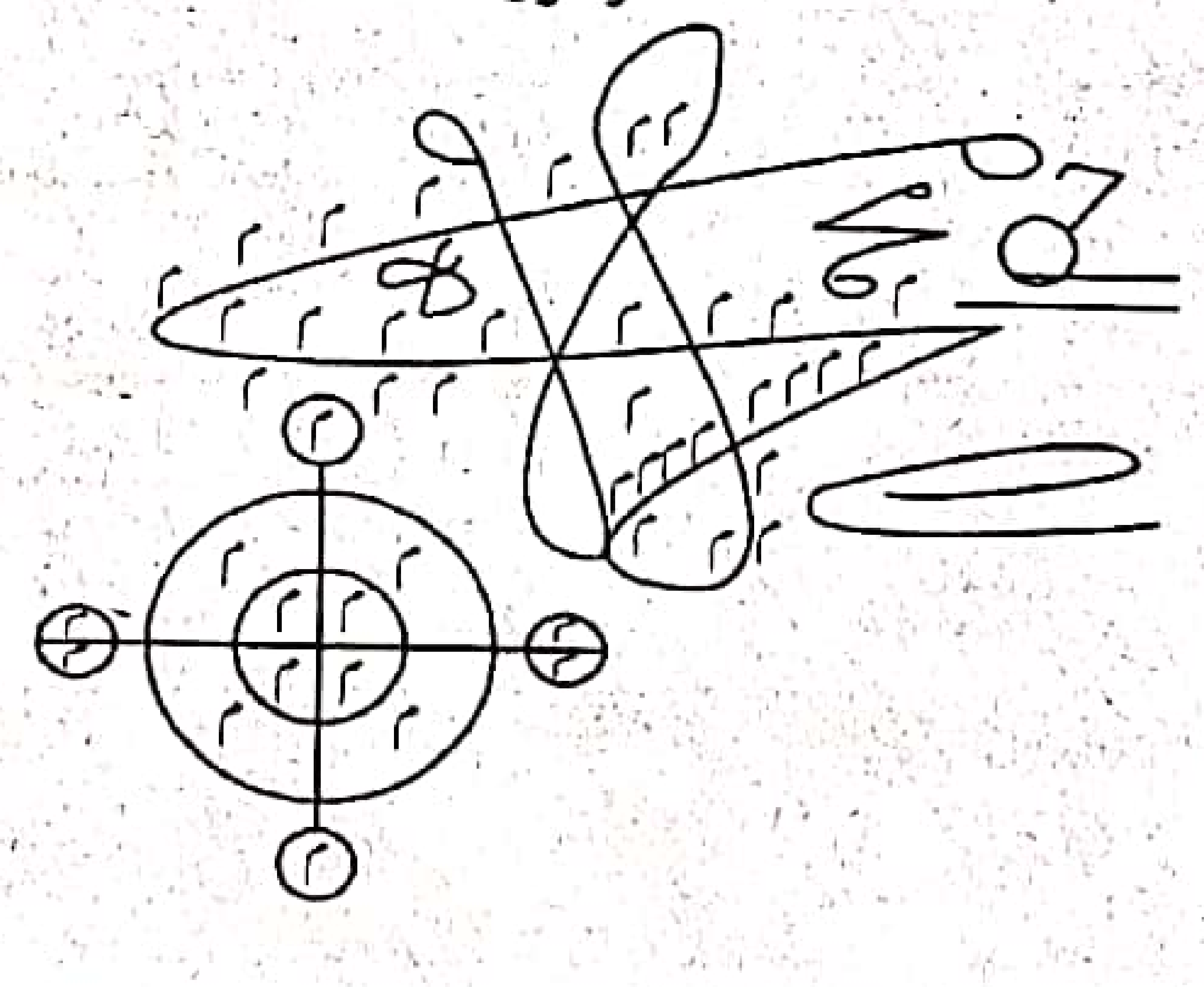
اس سال اوج مریخ 14 مئی 2010ء رات 12:17 منٹ پر سے 16 مئی 2010ء صبح 04:40 منٹ تک رہے گا۔ اوجِ مریخ میں اس مرتبہ آئینۂ قسمت کے لیے طلسم فراخیٔ رزق پیش کرتا ہوں۔ طلسم فراخیٔ رزق کیا ہے؟ یہ میری کتاب الہامات جفر حصہ دوم میں موجود ہے۔ جسے عنقریب ادارہ آئینۂ قسمت شائع کرے گا۔ اوجِ مریخ کے دوران سعد ساعت میں یہ عمل تیار کریں۔ یہ لوح جب تیار ہو جائے تو (110) مرتبہ سورۃ القدر پڑھ کر اس پر دم کریں۔ اس کا ثواب میرے پیر و مرشد حضرت غوث اعظم سیّد شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو بخشیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سیّد شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔

محمد
احمد
احمد ۷۸۶ احمد
احمد احمد احمد

۸	۱۱	۲۵۱۵	۱
۲۵۱۴	۲	۷	۱۲
۳	۲۵۱۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۵۱۶

فاطمہ فاطمہ فاطمہ فاطمہ

حم حم حم حم
الم الم الم
کھیعص کھیعص
محمد رسول اللّٰہ



ازقلم: صوفی مشتاق احمد، لاہور

سلسلے اور روحانی علاج

بُری عادت اور بدکاری چھڑانے کا عمل

جس کی بری عادت چھڑانا منظور ہو اگر وہ پردیس میں ہے یا کسی قسم کے نقش کے پانی کو پینے سے گریزاں ہو تو ترکیب عمل میں لائیں کہ 7 جمعرات متواتر قبرستان میں جائیں اور کسی ٹوٹی ہوئی پرانی قبر کے پاس بیٹھ کر منہ قبلہ رخ کرلیں اور سورۃ یٰسین شریف ایک بار پڑھ کر ایک مٹی کے ڈھیلے پر دم کریں یہ مٹی کے ڈھیلے اپنے ساتھ باہر سے ہی لے جائیں اور یہ کہہ کر قبر میں ایک مٹی کا ڈھیلہ ڈال دیں اور یہ کہیں کہ یاالٰہی فلاں بن فلاں (یہاں نام بمعہ والدہ لیں جس کی بری عادت چھڑانی ہو) کا دل شراب، جوئے، زنا سے ایسا مردہ کردے جیسا کہ یہ مردہ پڑا ہے۔ اسی طرح پھر دوسری بار پڑھ کر ڈھیلے پر دم کرکے وہی اوپر والا جملہ ادا کرکے ڈھیلہ قبر میں ڈال دیں ہر مرتبہ ڈھیلے پر دم کرتے جائیں اور وہی جملہ بھی ادا کرتے رہیں۔ جب سات بار یہ عمل دہرالیں تو صاحب قبر کے لیے مغفرت کی دعا کرکے واپس آجائیں۔ یہ عمل متواتر سات جمعرات کو کرنا ہے۔ انشاء اللہ اس مبارک عمل کی برکت سے بری سے بری عادت بالکل ختم ہوجائے گی۔

بچے کے دانت بے تکلیف نکلنے کا عمل

جب بچہ کا دودھ چھڑا دیا جاتا ہے تو بچہ بڑا مضطرب ہوجاتا ہے کہ ماں کو بھی بڑی کشمکش کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ دعا لکھ کر دھو کر بچہ کو پلائیں۔ مولیٰ تعالیٰ تسکین فرمائے گا اور یہ نقش بچہ کے دانت نکلنے کے زمانہ میں لکھ کر بچہ کے گلہ میں ڈال دیں۔

ھو	ع	مسح	۲
ط	د	۲	و
و	وط	س	ر
حد	ی	ح	دہ

انشاء اللہ تعالیٰ بچہ کو دانت نکلنے میں کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ لکھ کر پلانے والی دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ المَتِیْنُ الذی یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِقُوَّۃِ المَتِیْنُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنo

اگر بچہ ماں کا دودھ نہ پیتا ہو تو یہ نقش لکھ کر ماں کے دودھ سے دھو کر یا بارش کے پانی سے دھو کر یا آب زم زم سے دھو کر بچہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ العزیز بچہ دودھ پینے لگ جائے گا۔

نوٹ: ق، م اور واؤ کے منہ کھلے رکھنے چاہئیں، نقش مندرجہ ذیل ہے۔

قیوم	قیوم	قیوم	قیوم
قیوم	قیوم	قیوم	قیوم

بچے کے رونے کا علاج

یہ نقش لکھ کر موم جامہ کرکے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مولیٰ کریم بچہ کے رونے کی عادت جاتی رہے گی۔ نقش یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ھی	ھی	ھی	ھی	ھی	ھی	ھی

بقیہ صفحہ نمبر 27 پر



کراماتِ جفر
تسخیر میمونہ پری کا صدری عمل

ازقلم: محمد اسداللہ سلیمانی، جھنگ

قارئین آئینہ قسمت اور شائقین ارواح کی خدمت میں پری کی حاضری کا صدری عمل پیش کر رہا ہوں۔ دنیا کا کوئی بھی علم ہو یا ہنر استاد کے بغیر سیکھا نہیں جاسکتا۔ چاہے وہ بادشاہ کا بیٹا ہو یا فقیر کا۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں ہمارا کوئی استاد نہیں ہے ہم نے خود ہی سیکھا ہے وہ شخص جھوٹا اور فراڈی اور دھوکے باز ہوگا۔ حضرت سلطان باہوؒ فرماتے ہیں کہ

مرشد باجھ فقر کماوے کافر مرے دیوانہ ہو!

یعنی مرشد کے بغیر انسان فقر میں اعلیٰ مقام نہیں حاصل کر سکتا بلکہ کافر دیوانہ ہو کر مرے گا۔ لیکن آج کے عاملین بننے کے خواہش مند دیکھو کہیں سے عمل ملا یا کسی کتاب وغیرہ سے پڑھا اور شروع ہو گئے عمل کرنے کا نہ آگے کا پتہ نہ پیچھے کا پتہ جب ناکامی ہوئی تو عاملین یا کتاب کے مصنف کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ جب ان کے استاد کامل کا پوچھا جائے تو کہتے ہیں استاد کی کیا ضرورت ہے۔ پرانے وقتوں میں عاملین و کاملین ایک ایک عمل کے پیچھے اپنی زندگیاں ضائع کر دیتے پھر جا کر مقصد حاصل ہوتا اور عملیات میں اب نام نہاد عامل بھی شامل ہو چکے ہیں۔ جو کہتے ہیں کہ میرے پاس ہزاروں مؤکلات، جنات، پریاں تابع ہیں اور کچھ لوگ تو ایسے ملے کہ ہمارے پاس ہاروت ماروت، ہنومان، کالی دیوی، کالا بھیروں وغیرہ بھی ساتھ تابع کر رکھی ہیں۔ ان لوگوں کا جھوٹ اس سے پکڑا جاتا ہے کہ ہاروت ماروت بابل میں الٹے لٹکے ہوئے ہیں۔ پھر ان کے پاس کیسے آ گئے۔ شاید یہ لوگ آخرت کو بھول چکے ہیں۔ میرے ذاتی تجربے کے مطابق ایک چیز سنبھالنی مشکل ہو جاتی ہے اور مجبوراً حاضری چھوڑنی پڑ جاتی ہے، لیکن ان نام نہاد عاملین نے عملیات کو تباہ کرنے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ صرف اپنا پیٹ بھرنے کے لیے لوگوں کے ذہنوں کو خراب کر رہے ہیں اور پھر یہی لوگ اچھے عاملین و کاملین کو غلط سمجھتے ہیں۔ بہر حال قارئین و شائقین عملیات استاد کامل کے بغیر کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ ورنہ رجعت و نقصان کے بغیر کچھ حاصل ہونے والا نہیں ہے۔ اب عمل کی طرف آتے ہیں۔

عبارتِ عمل

یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع احضرو احضرو احضرو یا میمونہ پری حاضر شو بحق یا محمدؐ یا فاطمہؓ یا علیؑ یا حسنؑ یا حسینؑ یا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ و بحرمۃ سلیمان بن داؤد علیہ السلام

ترکیبِ عمل

جو لوگ پری کی تسخیر کرنا چاہیں ان کے لیے ایک لاجواب وانمول عمل تسخیر میمونہ پری کا لکھ رہا ہوں۔ اس عمل کی جتنی بھی قدر کی جائے وہ کم ہوگی۔ یہ عمل آپ کو دنیا کی کسی کتاب وغیرہ میں نہ ملے گا کیونکہ یہ ایک صدری و اسراری راز تھا جو اب قارئین کے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ تسخیر کے اعمال میں کامیابی نہیں ہوتی ان لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ اس عمل کو ضرور کریں انشاء اللہ کامیابی ان کے قدم چومے گی۔ طریقہ یہ ہے۔

نوچندی اتوار کی رات بارہ بجے علیحدہ کمرہ میں باوضو داخل ہو کر خوشبو دار بخور روشن کریں۔ پھر منہ مشرق یا شمال کی طرف کر کے بیٹھ جائیں اور ایک عدد چراغ جلائیں۔ جس میں زیتون کا تیل ہو اور روئی پاکیزہ ہو، پھر اپنے اردگرد ''خصوصی حصار'' کر لیں۔ یاد رہے کہ چراغ حصار کے اندر رہے۔

اب مندرجہ بالا عبارت عمل **525** مرتبہ اول و آخر **21-21** مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر عمل کرے۔ اسی طرح روزانہ وقت

مقررہ پر عمل کو پوری یکسوئی و تصور کے ساتھ چودہ یوم تک پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے 14 ویں رات میمونہ پری حاضر ہوگی۔ پھر عامل اپنی پڑھائی کی تعداد آرام سے مکمل پڑھ کر بات کرے یہ پوچھے گی کہ مجھے کیوں بلایا ہے۔ عامل کہے کہ میں دینی و دنیوی کاموں میں تمہاری مدد چاہتا ہوں پری اقرار کرے گی یہ اپنی شرائط پیش کرے گی۔ عامل کو چاہیے کہ کوئی ایسی شرط قبول نہ کرے جو آپ پوری نہ کر سکتے ہوں۔ عقلمند کے لیے اشارہ کافی ہے۔ پھر اس سے حاضری کا طریقہ پوچھ لیں۔ میمونہ پری آپ کو اپنے حاضر ہونے کا طریقہ بتائے گی۔ جب بھی کسی کام کے لیے بلائیں گے۔ یہ حاضر ہو کر فی الفور پورا کرے گی۔ یہ دنیا کا مشکل سے مشکل کام منٹوں و سیکنڈوں میں کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس عمل کی اجازت ضروری ہے ورنہ جان کا خطرہ ہے۔

پرہیز

دوران عمل پرہیز جمالی کریں اور کمزور افراد اس عمل کو نہ کریں تو بہتر ہے۔

قارئین کے لیے تعزیت کی اطلاع

☆ عزیزم محمد الیاس داماد جناب علی اکبر قزلباش پشاور سینئر کالم نگار آئینہ قسمت وزنجانی جنتری 22 فروری 2010 رات 11 بجے امام بارگاہ سے نکلتے ہوئے قاتلانہ حملہ میں شہید کر دیے گئے۔
تعزیت کے لیے: جناب علی اکبر قزلباش (ٹی مرچنٹ)، قصہ خوانی بازار پشاور
0300-5831879

☆ پامسٹ مطیع الرحمٰن خان فہیم بولتے ستارے کی اہلیہ 10 اکتوبر 2009ء کو انتقال فرما گئیں۔

☆ علامہ ذوالفقار علی جعفری آف راولپنڈی کی ہمشیرہ 11 اپریل 2010ء کو انتقال فرما گئیں۔

اراکین ادارہ آئینہ قسمت دونوں صاحبان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ دعا گو ہیں کہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہو۔ قارئین سے ان کی بلندی درجات کے لیے سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص کی تلاوت کی اپیل ہے۔

بقیہ: جفری پیش گوئیاں

یا علیم! کیا چاند پر زندگی کے آثار ہیں؟

تخلیص: ک ی ا ج ن د ب ر ز ش ھ
نظیرہ اوزی: ذ خ س ف غ ر ع د ش ط ق
نظیرہ ہم مرتبہ: ک ی و ھ ن ر ا × × ث آ
جواب: کوئی نہ آثار

یا علیم! کون سے سیارے پر زندگی کے آثار ہیں؟

تخلیص: ک و ن س ی ا ر پ ز د ش ھ
نظیرہ اوزی: ذ ص غ ا ی س د ع ش ر ط ق
نظیرہ ہم مرتبہ: ھ ی ر × ب ز ر ھ ھ
جواب: ہے پر زہرہ

یا علیم! عالمی جنگ میں کون سا ملک پہلے ایٹم بم استعمال کرے گا؟

تخلیص: ع ا ل م ی ج ن ک و س ب ھ ت ع ر
ترفع اوزی: ق و س ع م د ف ن ز ص ھ ح ذ ق ث
نظیرہ ہم مرتبہ: د س ر ل × ھ × ب
جواب: روس پہل

اسباق الرمل قسط نمبر 2

منسوباتِ اشکال

از تحریر:
صائم المصطفیٰ صائم
پاک پتن شریف

جب تک منسوبات کا علم نہ ہوگا، قوتِ استخراج احکام پیدا نہ ہو گی اور منسوبات جملہ کو احاطۂ تحریر میں لانا ممکنات میں نہیں ہے، مختصراً احوال منسوبات سپردِ قلم ہیں۔

لحیان:

عام منسوبات: ستارہ مشتری، برج قوس، خواص سعد اکبر، حیثیت خارج، مرتبہ سباعی، عمر میانہ، نوعیت زندہ، سمت مشرق، ذائقہ شیریں، جنس مذکر، مزاج آتشی وگرم خشک، رنگ سفید وزرد، قیمت اعلیٰ۔

وقت: طلوعِ آفتاب، دن جمعرات، مہینہ مارچ، رمضان المبارک، پھاگن، فصل گرما آخر ربیع۔

مقامات: اہم عمارات، عدالتیں، وکلاء و ناشران کے دفاتر، یونیورسٹیاں، محل، روسا کے بنگلے، سیاست دانوں کے دفاتر، مدرسہ، مسجد، مندر، کلیسا، امام بارگاہ، مذہبی کتب خانے، عمارت بینک و انشورنس، سٹاک ایکسچینج، دفتر وزیرِ خزانہ، عمارت اسٹیٹ بینک، مزارات، خانقاہیں، عیدگاہیں، مکان میں بالکونی، چھت کے قریب، اوپر کے کمرے، خصوصاً وہ جگہیں جہاں سورج کی کرنیں براہِ راست پہنچتی ہوں۔ باورچی خانہ اور وہ حصے جو آتش دان کے پاس ہوں۔ اس کے علاوہ جائیدادیں، پتھریلی اور خشک جگہیں، پہاڑوں کی چوٹیاں، گھوڑوں کا اصطبل و چراگاہ۔

حلیہ انسان: دراز ریش، رنگ گندمی وزردی مائل، کشادہ ابرو، پتلی و لمبی ناک، فراخ وسیاہ چشم، فراخ پیشانی و سینہ، خوبصورت بال، بلند قامت، گردن یا ماتھے پر تل، باوقار چہرہ، دھیمی مسکان، چہرے میں کسی قدر سرخی۔

فطرت: صفات و سیرتِ انبیاء و اولیاء، خوش خلق، فصیح زبان، پارسا، زاہد و عابد، عقل سلیم کی دولت سے مالا مال، قول و فعل میں راست، انسان دوست، غیر انسانی و اخلاقی بندشیں توڑنے والا، مذہبی انقلابی راہنما، خود اعتماد، متجسس، موجدانہ ذہن، اعلیٰ درجے کا منصف، فلاحی کاموں کی تڑپ رکھنے والا، محبت میں پُر جوش، کبھی کبھی انتہا پسند، بلاضرورت فصیحت کی عادت۔

افراد و پیشہ: پیر، مرشد، استاد، راہنما، عالم، فلاسفر، امام، پادری، پنڈت، فادر، جج، چوہدری نمبردار، وزیر، مشیر، غیر ملکی سفیر، مترجم، ناشر، غیر ملکی اخباری نمائندے، محقق، سیاح وسیاحت، ٹیچر، گھوڑوں اور کتوں سے متعلقہ پیشے، وکالت و قانونی پیشے، غیر ملکی ایجنسیوں سے متعلقہ شعبے، بینکنگ، وظیفہ اور چلہ کشی، کوہ پیما، انشورنس و بچت سکیم کے شعبہ جات وافراد۔

اعضائے جسم انسانی: رانیں، کولہے، جگر، معدہ، انتڑیاں۔

امراض: آدھا سر درد، یرقان، درد و دانت، امراضِ دماغی، تپ صفراء، لقوہ

ادویات: وہ تمام ادویات جو گرم خشک ہیں۔ لحیان سے متعلق خصوصاً امراض بالا کے لیے مخصوصہ مثلاً حب المشک، روغنِ بابونہ، کشتۂ نقرہ، ابریشم، اصل السوس، اکلیل الملک، عشبہ، خارسک، شربت زوفا، معجون سعال، حب اسطوخودوس، روغن بادام وپستہ۔

حوادث: سانپ کا کاٹنا، چرند کے زخم، گھوڑے سے گرنا، حالتِ شکار میں زخم و چوٹ لگنا، لو لگنا، وہ تکالیف جو زیادتی گرمی سے پیدا ہوں۔

پرند: مور، چکور، مرغ، تیتر، باز، بلبل و دیگر منقش پرندے

چرند: گائے، بکری، ہرن، گھوڑا، اونٹ

طعام: نان گندم، حلوہ پوری، یخنی، بریانی، چینی، جملہ طعام لذیذہ وشیریں

درخت: شاہ بلوط، سیب کا درخت، انجیر، صندل، پیپل، سرو، گلاب، انناس۔

پھل و میوہ جات: خربوزہ، ناشپاتی، سیب، شلجم، گاجر، چھوارہ، انجیر، پستہ، کشمش، منقیٰ، انگور، خوبانی۔

جواھرات: الماس، یاقوت، لعل، پکھراج

معدنیات: ٹن، چاندی اور رانگا

رشتے: دادا، چچا، خالو، بڑا بھائی، پوتا، پوتی، فرزند

ملک و شھر: اسپین، عرب، لاہور، بغداد، شیراز، مکہ، مشہد، مصر، کربلا، لندن، روم، نجف، بیت المقدس۔

متعلقہ صورت: یعنی لحیان کو اگر بغور دیکھا جائے تو ان صورتوں کی مشابہت نظر آتی ہے۔ تازہ کھلا پھول، روشن چراغ، کتاب مقدسہ، کوزۂ آب، درازریش جسم انسانی میں سر، زیور میں تاج، صورت انسانی میں چشم کشادہ وصورت قہقہہ، انگشتری نگینہ دار، ٹوپی، کیپ، عمامہ، دستار وپٹی کہ جو عورت سر پر باندھے ہو۔

قوت وضعف: لحیان کو زائچہ رمل میں خانہ **4** میں شرف، خانہ **7** میں وبال، خانہ **10** میں ہبوط، خانہ **3** میں کمزور، خانہ **2** اور **6** میں مساوی، خانہ **11** اور **9** میں قوی اور خانہ **5,1** اور **11** میں حالتِ فرح حاصل ہوتی ہے۔

منسوبی اسمِ اعظم: متعلقہ فرشتہ سیّدنا حضرت اسرافیل علیہ السلام اور اسمِ اعظم یَا کَبِیْرُ یا متعالُ، مقررہ قمری تعداد **773** ہے۔

صدقات: گندم، جو، چاول، چنے کی دال، کپڑا زرد، سرخ شکر

بقیہ: سلسلہ وار روحانی علاج

بچہ کو سوکھا

اکثر بچہ مہینوں سے مرض سوکھا میں مبتلا ہو جاتا ہے جس کو دق الاطفال بھی کہتے ہیں مگر جب بچہ سوکھنے لگتا ہے تو کہیں سمجھ میں آتا ہے کہ بچہ کو مرض سوکھا لاحق ہے مرض کی شناخت کرنے کے لیے کہ بچہ کی کان کی لو کو خوب زور سے دبائیں اور دیکھیں کہ بچہ کو تکلیف کا احساس ہوا یا نہیں اگر نہ ہو تو جان لیں کہ بچہ کو مرض سوکھا شروع ہو گیا ہے بس پھر تدبیر کو عمل میں لانا چاہیے۔ ہفتہ کے دن ایک بینگن لے کر اتوار کی پہلی ساعت جو کہ سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک رہتی ہے۔ یہ نقش کسی اور رنگ کی مار کر سے لکھیں یا نوکدار چیز سے لکھیں اور بینگن کو بچہ کے پلنگ کے اوپر لٹکا دیں جیسے جیسے بینگن سوکھتا جائے گا بچہ انشاء اللہ تعالیٰ ٹھیک ہوتا جائے گا۔ بینگن پر لکھنے والا نقش یہ ہے۔

وی	ولا	ط
و	ہ	لا
ای	ق	مس

اور یہ نقش آتشی چال لکھ کر بچہ کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈال دیں۔

یہ آتشی چال کا نقش اس چال سے لکھیں			
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

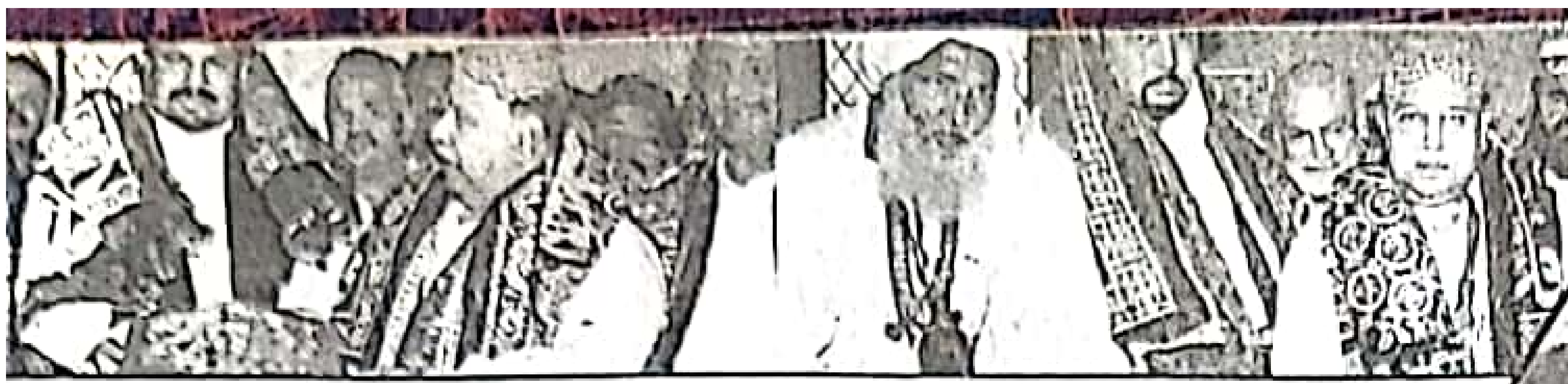
۷۸۶			
۴۱۶	۴۳۰	۴۲۶	۴۲۳
۴۲۷	۴۲۲	۴۱۷	۴۲۹
۴۲۱	۴۲۴	۴۳۲	۴۱۸
۴۳۱	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۵

نسخہ برائے سوکھا

پان کا بتہ ایک عدد مکو کے پتے **4** عدد ہفتہ میں تین دن بدھ، جمعرات اور اتوار کو ریڑھ کی ہڈی پر مالش کر کے **15** منٹ کے بعد نیم گرم پانی سے روئی کے ذریعے دھوئے اور ہر روز کرتا بدل لیا کریں۔

باری کا بخار دور کرنے کا عمل

پیپل کے تین تازہ پتے اچھی طرح صاف کر کے ان کے اوپر کالی پاک سیاہی سے لکھ کر ذیل آیت مبارکہ لکھ کر روزانہ بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے ایک پتہ چٹائیں۔ تین دن روزانہ ایک ایک پتہ چٹائیں، انشاء اللہ لرزہ کا بخار نہ آئے گا۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ o



جشن عید میلاد النبیؐ کے زیر سایہ ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی **سلسلہ روحانیات حضرت سید میراں**
روحانی فرزند بانی ادارہ آئینہ قسمت منجم اعظم الحاج سید ناظر حس
روحانی سعادت کے ساتھ منایا گیا۔ **11** ربیع الاول بروز جمعہ **26** فروری **2010** نماز فجر کے بعد درگاہ پیر شاہ زنجا
بھماں جھگیاں کے دینی مدرسہ کے طلبہ نے قرآن خوانی کا سلسلہ جاری رکھا۔ منازل شریعت، طریقت، معرفت الٰہی رکھ
ہر دور، ہر زمانہ میں تبلیغ دین کا فریضہ ہی انجام دیتے رہے اوران کی ولایت کا فیض دنیا کو منور کرتا رہا اور آج بھی کر رہا

عرس

تیرھویں سا

کہ **مرش معلیٰ** کا سلسلہ **کربلا معلیٰ** سے جا ملتا ہے اسلام
ہر کربلا کے بعد، امام حسینؑ نے اپنے نانا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سنت کو اس
کیا کہ دین الٰہی الگ اور حکومت الگ ہوگئی۔ کوئی فاجر حکمران آج بھی دین
محمدیؐ میں تبدیلی و ترمیم کی جرأت نہ کر سکا اور نہ ہی کر سکے
حسینؑ نے کربلا میں جو سنت محمدیؐ اجاگر کی تھی اس
آج بھی روز روشن کی طرح منور ہیں اور یہ بزرگان دین بھی حسینی سلسلے کی کڑی
حسینؑ سے ہوں "حیات رسولؐ میں شاید یہ بات کچھ صحابہؓ کو
اصل شکل میں آج بھی قائم ہے اور ہمیشہ قائم رہیگا۔ بانی ادارہ منجم ا
داتا گنج بخش لاہور کا سالانہ تیرھواں عرس مبارک **11** ربیع
ممتاز مسلم لیگی رہنما جناب
بجے شام درگاہ پیر شاہ زنجانی بھماں جھگیاں پہنچ
بخاری اور حاضرین درگاہ نے معزز مہمان
حضرت سید میراں حسین زنجانی لاہو
دعا کی اور ایک خصوصی دعا م
نہیں بلکہ جناب نواز شر
ہیں آپ کا شمار
استوار کرو
مہمان
رضا
کاشف، جن
دوست، شیخ سعادت
دلوں کو مسرور کرنے کا شرف
لنگر سے کی گئی اور عام لنگر تقسیم کیا گیا
سبھی مہمانوں کی آمد کا شہزادہ سید انتظار حسین





